خطبہ جمعۃ المبارک

☆ قرآنی آیات اور صحیح احادیث سے استدلال

☆ ضعیف اور موضوع روایات اور قصے کہانیوں سے چھٹکارا

☆ اگر آپ خطیب ہیں تو استفادہ کر سکتے ہیں۔

☆ اگر آپ مسجد کی انتظامیہ یا مسجد کے نمازی ہیں تو اپنے خطیب صاحب کو اس کا پرنٹ نکال دیں یا موبائل واٹس اَپ پر فارورڈ کر دیں۔

جزاکم اللہ خیراً: محمد زبیر عقیل (فاضل مدینہ یونیورسٹی)

0300-8450426

خطبہ نمبر 41:

جنت کی بہاریں

﴿إِنَّ الحَمْدَ لِلّٰهِ نَحمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، مَن يَهْدِهِ اللّٰهُ فلا مُضِلَّ له، وَمَن يُضْلِلْ فلا هَادِيَ له، وَأَشْهَدُ أَنْ لا إلَهَ إلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لا شَرِيكَ له، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسولُهُ، يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اتَّقُواْ اللّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلاَ تَمُوتُنَّ إِلاَّ وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ، يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُواْ رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَارِجَالاً كَثِيرًا وَنِسَاء وَاتَّقُواْ اللّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالأَرْحَامَ إِنَّ اللّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا، يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا، يُصْلِحْ

لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا، أما بعدُ فإنَّ خيرَ الحديثِ كتابُ اللّٰهِ وخيرَ الهدي هديُ محمدٍ ﷺ وشرَّ الأمورِ محدثاتُها وكلَّ بدعةٍ ضلالةٌ وكلُّ ضلالةٍ في النارِ.﴾

سورۃ محمد آیت نمبر 15 میں ہے:

اَعُوذُ بِاللّٰه مِنَ الشَّيطٰنِ الرَّجِيم، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم.

﴿مَّثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِىْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ فِيْهَآ اَنْهَارٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ وَاَنْهَارٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ وَاَنْهَارٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشَّارِبِيْنَ وَاَنْهَارٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِى النَّارِ وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ.(15)﴾

”اس جنت کی کیفیت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے، اس میں ایسے پانی کی نہریں ہوں گی جو بگڑنے والا نہیں، اور دودھ کی نہریں جن کا مزہ کبھی نہیں بدلے گا، اور نہریں ایسی شراب کی جو پینے والوں کے لیے خوش ذائقہ ہوگی، اور نہریں صاف شہد کی، اور ان کے لیے وہاں ہر قسم کے میوے ہوں اور اپنے رب کی بخشش، (کیا وہ) ان جیسے ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اور انہیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا سو وہ ان کی آنتوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے گا۔“

صحیح البخاری حدیث نمبر 3244 میں ہے:

﴿قالَ اللّٰهُ (حديث قدسى) أَعْدَدْتُ لِعِبَادِي الصَّالِحِينَ مالا عَيْنٌ رَأَتْ، ولَا أُذُنٌ سَمِعَتْ، ولَا خَطَرَ علَى قَلْبِ بَشَرٍ، فَاقْرَؤُوا إنْ شِئْتُمْ {فلا تَعْلَمُ نَفْسٌ ما أُخْفِيَ لهمْ مِن قُرَّةِ أَعْيُنٍ} [السجدة: 17]﴾

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے وہ چیزیں تیار کر رکھی ہیں، جنہیں نہ آنکھوں نے دیکھا، نہ کانوں نے سنا اور نہ کسی انسان کے دل میں ان کا کبھی خیال گزرا ہے۔ اگر جی چاہے تو یہ آیت پڑھ لو {فلا تَعْلَمُ نَفْسٌ ما أُخْفِيَ لهمْ مِن قُرَّةِ أَعْيُنٍ} ''پس کوئی شخص نہیں جانتا کہ اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک کے لیے کیا کیا چیزیں چھپا کر رکھی گئی ہیں۔''

☆ جنت میں تخت لگے ہوں مشروبات کے جام چل رہے ہوں گے:

سورۃ واقعہ آیت نمبر 10 تا 19 میں ہے:

﴿وَالسَّابِقُوْنَ السَّابِقُوْنَ.(10)﴾

''اور سب سے اول ایمان لانے والے سب سے اول داخل ہونے والے ہیں۔''

﴿أُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ.(11)﴾

''وہ اللہ کے ساتھ خاص قرب رکھنے والے ہیں۔''

﴿فِيْ جَنَّاتِ النَّعِيْمِ. (12)﴾

''نعمت کے باغات ہوں گے۔''

﴿ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ. (13)﴾

''پہلوں میں سے بہت سے۔''

﴿وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ. (14)﴾

''اور پچھلوں میں سے تھوڑے سے۔''

﴿عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ. (15)﴾

''تختوں پر جو جڑاؤ ہوں گے۔''

﴿مُّتَّكِئِيْنَ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِيْنَ.(16)﴾

''آمنے سامنے تکیہ لگائے ہوئے بیٹھے ہوں گے۔''

﴿يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ.(17)﴾

”ان کے پاس ایسے لڑکے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے آمد و رفت کیا کریں گے۔“

﴿بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ.(18)﴾

”آبخورے اور آفتابے اور ایسا جام شراب لے کر جو بہتی ہوئی شراب سے بھرا جائے گا۔“

﴿لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ.(19)﴾

”نہ اس سے ان کو دردِ سر ہوگا اور نہ اس سے عقل میں فتور آئے گا۔“

☆ تازہ بہ تازہ پھل پرندوں کے بھنے ہوئے گوشت جنت کی حوریں اور نعمتیں ہی نعمتیں: سورۃ واقعہ آیت نمبر 20 تا 38 میں ہے:

﴿وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ (20)﴾

”اور میوے جنہیں وہ پسند کریں گے۔“

﴿وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ.(21)﴾

”اور پرندوں کا گوشت جو ان کو مرغوب ہوگا۔“

﴿وَحُوْرٌ عِيْنٌ.(22)﴾

”اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں۔“

﴿كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ.(23)﴾

”جیسے موتی کئی تہوں میں رکھے ہوئے ہوں۔“

﴿جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ.(24)﴾

”بدلے اس کے جو وہ کیا کرتے تھے۔“

﴿لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا.(25)﴾

”وہ وہاں کوئی لغو اور گناہ کی بات نہیں سنیں گے۔“

﴿اِلَّا قِيْلًا سَلَامًا سَلَامًا.(26)﴾

”مگر سلام سلام کہنا۔“

﴿وَاَصْحَابُ الْيَمِيْنِ مَآ اَصْحَابُ الْيَمِيْنِ (27)﴾

''اور داہنے والے کیسے اچھے ہوں گے داہنے والے۔''

﴿فِی سِدْرٍ مَّخْضُودٍ.(28)﴾

''وہ بغیر کانٹوں کی بیریوں میں ہوں گے۔''

﴿وَطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ.(29)﴾

''اور گتھے ہوئے کیلوں میں۔''

﴿وَظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ.(30)﴾

''اور لمبے سایوں میں۔''

﴿وَمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ.(31)﴾

''اور پانی کی آبشاروں میں۔''

﴿وَفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ.(32)﴾

''اور باافراط میوں میں۔''

﴿لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ.(33)﴾

''جو نہ کبھی منقطع ہوں گے اور نہ ان میں روک ٹوک ہوگی۔''

﴿وَفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ.(34)﴾

''اور اونچے فرشوں میں۔''

﴿اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً.(35)﴾

''بے شک ہم نے انہیں (حوروں کو) ایک عجیب انداز سے پیدا کیا ہے۔''

﴿فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا.(36)﴾

''پس ہم نے انہیں کنواریاں بنا دیا ہے۔''

﴿عُرُبًا اَتْرَابًا.(37)﴾

''دل لبھانے والی ہم عمر بنایا ہے۔''

﴿لِّاَصْحَابِ الْيَمِيْنِ.(38)﴾

”داہنے والوں کے لیے۔“

☆ جنت میں جو جی چاہے مانگتے جاؤ ملتا جائے گا:

سورۃ زخرف آیت نمبر 71، 72 میں ہے:

﴿يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ.(71)﴾

”ان کے سامنے سونے کے پیالے پیش کیے جائیں گے اور آبخورے بھی، اور وہاں جس چیز کو دل چاہے گا اور جس سے آنکھیں خوش ہوں گی موجود ہوگی، اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔“

﴿وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِیٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ.(72)﴾

”اور یہی وہ جنت ہے جس کے تم وارث بنائے گئے ہو ان اعمال کے بدلے میں جو تم کرتے تھے۔“

☆ ریشمی لباس سردی کی پریشانی نہ گرمی کا ڈر:

سورۃ الانسان آیت نمبر 12 تا 15 میں ہے:

﴿وَجَزَاهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا.(12)﴾

”اور ان کے صبر کے بدلے ان کو جنت اور ریشمی پوشاکیں دے گا۔“

﴿مُّتَّكِئِيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا.(13)﴾

”اس میں تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے، نہ وہاں دھوپ دیکھیں گے اور نہ سردی۔“

﴿وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلَالُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا.(14)﴾

”اور ان پر اس کے سائے جھک رہے ہوں گے اور پھلوں کے گوشے بہت ہی قریب لٹک رہے ہوں گے۔“

﴿وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا. (15)﴾

''اوران پر چاندی کے برتن اور شیشے کے آبخوروں کا دور چل رہا ہوگا۔''

☆ **جنت کی نہریں پاکیزہ محلات اور اللہ تعالیٰ کی رضامندی:**

سورۃ التوبۃ آیت نمبر 72 میں ہے:

﴿وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ خَالِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِىْ جَنَّاتِ عَدْنٍ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (72)﴾

''اللہ نے ایمان دار مردوں اور ایمان والی عورتوں کو باغوں کا وعدہ دیا ہے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی ان میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے اور عمدہ مکانوں اور ہمیشگی کے باغوں میں، اور اللہ کی رضا ان سب سے بڑی ہے، یہی وہ بڑی کامیابی ہے۔''

☆ **حدیث سے بھی اہل جنت کے لئے اللہ تعالیٰ کی ہمیشہ ہمیشہ کی رضامندی ثابت ہے:**

صحیح البخاری حدیث نمبر 6549 حدیث قدسی میں ہے:

﴿الراوي: أبو سعيد الخدري. إنَّ اللَّهَ تَبارَكَ وتَعالَى يقولُ لأهْلِ الجَنَّةِ: ياأهْلَ الجَنَّةِ، فيَقولونَ: لَبَّيْكَ رَبَّنا وسَعْدَيْكَ، فيَقولُ:هلْ رَضِيتُمْ؟ فيَقولونَ:ومالنا لا نَرْضَى وقدْ أعْطَيْتَنا ما لَمْ تُعْطِ أحَدًا مِن خَلْقِكَ؟ فيَقولُ: أنا أُعْطِيكُمْ أفْضَلَ مِن ذلكَ، قالوا: يا رَبِّ، وأَيُّ شَيءٍ أفْضَلُ مِن ذلكَ؟ فيَقولُ: أُحِلُّ علَيْكُم رِضْوانِي، فلا أسْخَطُ علَيْكُم بَعْدَهُ أبَدًا.﴾

''رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اہل جنت سے فرمائے گا کہ اے جنت والو! جنتی جواب دیں گے ہم حاضر ہیں اے ہمارے پروردگار! تیری سعادت حاصل کرنے کے لیے۔ اللہ تعالیٰ پوچھے گا کیا اب تم لوگ خوش ہوئے؟ وہ کہیں گے اب بھی بھلا ہم راضی نہ ہوں گے کیونکہ اب تو، تو نے ہمیں وہ سب کچھ دے دیا جو

اپنی مخلوق کے کسی آدمی کو نہیں دیا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ میں تمہیں اس سے بھی بہتر چیز دوں گا۔ جنتی کہیں گے اے رب! اس سے بہتر اور کیا چیز ہو گی؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اب میں تمہارے لیے اپنی رضا مندی کو ہمیشہ کے لیے دائمی کر دوں گا یعنی اس کے بعد کبھی تم پر ناراض نہیں ہوں گا۔''

☆ اہل جنت کے چودھویں کے چاند اور ستاروں جیسے خوبصورت چہرے:

صحیح مسلم حدیث نمبر 3254 میں ہے:

﴿الراوي: أبوهريرة رضی اللہ عنہ أَوَّلُ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الجَنَّةَ علَى صُورَةِ القَمَرِ لَيْلَةَ البَدْرِ، والذينَ علَى آثَارِهِمْ كَأَحْسَنِ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ في السَّمَاءِ إضَاءَةً،قُلُوبُهُمْ علَى قَلْبِ رَجُلٍ واحِدٍ،لا تَبَاغُضَ بيْنَهُمْ ولَا تَحَاسُدَ، لِكُلِّ امْرِءٍ زَوْجَتَانِ مِنَ الحُورِالعِينِ،يُرَى مُخُّ سُوقِهِنَّ مِن ورَاءِ العَظْمِ واللَّحْمِ.﴾

''پہلی جماعت جو جنت میں داخل ہوگی ان کی صورتیں چودھویں رات کے چاند جیسی ہوں گی اور جو ان کے بعد جائے گی وہ آسمان میں سب سے زیادہ چمکتے ہوئے ستارے کی طرح ہوگی۔ ان میں سے ہر آدمی کی دو دو بیویاں ہوں گی، (ایسے شفاف اور منور جسم والیں کہ) ان کی پنڈلیوں کا گودا گوشت کے پیچھے سے نظر آئے گا، (پوری) جنت میں بیوی سے محروم کوئی شخص بھی نہ ہوگا۔''

☆ نہ بیماری نہ بڑھاپا بس نعمتیں ہی نعمتیں:

صحیح مسلم حدیث نمبر 2837 میں ہے:

﴿يُنادِي مُنادٍ: إنَّ لَكُمْ أنْ تَصِحُّوا فلا تَسْقَمُوا أبَدًا، وإنَّ لَكُمْ أنْ تَحْيَوْا فلا تَمُوتُوا أبَدًا، وإنَّ لَكُمْ أنْ تَشِبُّوا فلا تَهْرَمُوا أبَدًا، وإنَّ لَكُمْ أنْ تَنْعَمُوا فلا تَبْأَسُوا أبَدًا. فَذلكَ قَوْلُهُ عزَّ وجلَّ: {وَنُودُوا أَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ} [الأعراف: 43].﴾

''نبی کریم ﷺ نے فرمایا:''ایک اعلان کرنے والا اعلان کرے گا: یقیناً تمہارے لیے یہ (انعام بھی) ہے کہ تم ہمیشہ صحت مندرہو گے، کبھی بیمار نہ پڑو گے اور یہ بھی تمہارے لیے ہے کہ زندہ رہو گے، کبھی موت کا شکار نہیں ہو گے۔ اور یہ بھی تمہارے لیے ہے کہ جوان رہو گے، کبھی بوڑھے نہ ہو گے اور یہ بھی تمہارے لیے ہے کہ ہمیشہ نازونعم میں رہو گے، کبھی زحمت نہ دیکھو گے۔'' یہی اللہ عزوجل کا فرمان (واضح کرتا) ہے:''اورانہیں ندا دے کر کہا جائے گا کہ یہی تمہاری جنت ہے جس کے تم ان اعمال کی وجہ سے، جو تم کرتے رہے، وارث بنادیے گئے ہو۔''

☆ **سونے چاندی کی اینٹیں کستوری کا گارا ہیرے اور جواہرات:**

سنن ترمذی حدیث نمبر 2526 صحیح الألبانی میں ہے:

﴿وقال الشيخ شعيب الأرناؤوط رحمه اللّٰه صحيح بطرقه وشواهده. الراوي: أبو هريرة رضی اللہ عنہ قلتُ: الجنَّةُ ما بناؤُها؟ قالَ: لِبنةٌ من فضَّةٍ ولبنةٌ من ذَهَبٍ، وملاطُها المسكُ الأذفرُ، اس کا گارا کستوری اذفر کا ہے وحصباؤُها اللُّؤلؤُ والياقوتُ، کنکر موتی اور یاقوت کے ہیں، وتُربتُها الزَّعفرانُ. مَن دخلَها ينعَمُ ولا يبأسُ،ويخلدُ ولا يموتُ، لا تبلَى ثيابُهُم، ولا يفنى شَبابُهُم.﴾

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:''ایک اینٹ چاندی کی ہے اور ایک سونے کی اور اس کا گارا مشک اذفر کا ہے اور اس کے کنکر موتی اور یاقوت کے ہیں، اور زعفران اس کی مٹی ہے، جو اس میں داخل ہو گا وہ عیش و آرام کرے گا، کبھی تکلیف نہیں پائے گا اور اس میں ہمیشہ رہے گا اسے کبھی موت نہیں آئے گی، ان کے کپڑے پرانے نہیں

ہوں گے اور ان کی جوانی کبھی فنا نہیں ہو گی۔''

☆ جنت میں جمعہ بازار اور حسن میں اضافہ:

صحیح مسلم حدیث نمبر 2833/7146 میں ہے:

﴿الراوي: أنس بن مالك رضی اللہ عنہ. إنَّ في الجَنَّةِ لَسُوقًا، يَأْتُونَهاكُلَّ جُمُعَةٍ، فَتَهُبُّ رِيحُ الشَّمالِ فَتَحْثُو في وُجُوهِهِمْ وثِيابِهِمْ، فَيَزْدادُونَ حُسْنًا وجَمالًا، يَرْجِعُونَ إلى أَهْلِيهِمْ وقَدِ ازْدادُوا حُسْنًا وجَمالًا، فَيَقولُ لهمْ أَهْلُوهُمْ: واللَّهِ لَقَدِ ازْدَدْتُمْ بَعْدَنا حُسْنًا وجَمالًا، فَيَقولونَ: وأَنْتُمْ، واللَّهِ لَقَدِ ازْدَدْتُمْ بَعْدَنا حُسْنًا وجَمالًا.﴾

''حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جنت میں ایک بازار ہے جس میں وہ (اہل جنت) ہر جمعہ کو آیا کریں گے، تو (اس روز) شمال کی ایسی ہوا چلے گی جو ان کے چہروں پر اور ان کے کپڑوں پر پھیل جائے گی، وہ حسن اور زینت میں اور بڑھ جائیں گے، وہ اپنے گھر والوں کے پاس واپس آئیں گے تو وہ (بھی) حسن و جمال میں اور بڑھ گئے ہوں گے، ان کے گھر والے ان سے کہیں گے: اللہ کی قسم! ہمارے (ہاں سے جانے کے) بعد تمہارا حسن و جمال اور بڑھ گیا ہے۔ وہ کہیں گے اور تم بھی، اللہ کی قسم! ہمارے پیچھے تم لوگ بھی اور زیادہ خوبصورت و حسین ہو گئے ہو۔''

☆ ساٹھ میل چوڑائی والا ایک خوبصورت موتی کا خیمہ:

صحیح البخاری حدیث نمبر 4879 میں ہے:

﴿الراوي: أبو موسى الأشعري رضی اللہ عنہ. إنَّ في الجَنَّةِ خَيْمَةً مِن لُؤْلُؤَةٍ مُجَوَّفَةٍ، عَرْضُها سِتُّونَ مِيلًا، في كُلِّ زاوِيَةٍ مِنْها أَهْلٌ، ما يَرَوْنَ الآخَرِينَ، يَطُوفُ عليهمُ المُؤْمِنُونَ.﴾

''رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جنت میں کھوکھلے موتی کا خیمہ ہوگا، اس کی چوڑائی ساٹھ میل ہوگی اور اس کے ہر کنارے پر مسلمان کی ایک بیوی ہوگی ایک کنارے والی دوسرے کنارے والی کو نہ دیکھ سکے گی۔''

☆ سونے چاندی کے برتن اور اللہ تعالیٰ کا دیدار قریب تر، سبحان اللہ

صحیح البخاری حدیث نمبر 7444 میں ہے:

﴿وجَنَّتانِ مِن فِضَّةٍ، آنِيَتُهُما وما فِيهِما، وجَنَّتانِ مِن كَذا، آنِيَتُهُما وما فِيهِما، وما بيْنَ القَوْمِ وبيْنَ أنْ يَنْظُرُوا إلى رَبِّهِمْ إلَّا رِداءُ الكِبْرِ علَى وجْهِهِ في جَنَّةِ عَدْنٍ.﴾

''نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''دو جنتیں ایسی ہوں گی جو خود اور اس میں سارا سامان چاندی کا ہوگا اور دو جنتیں ایسی ہوں گی جو خود اور اس کا سارا سامان سونے کا ہوگا اور جنت عدن میں قوم اور اللہ کے دیدار کے درمیان صرف چادر کبریائی رکاوٹ ہوگی جو اللہ رب العزت کے منہ پر پڑی ہوگی۔''

☆ جنت کی سب سے بڑی نعمت، اللہ تعالیٰ کا دیدار:

صحیح مسلم حدیث نمبر 181 / 449 میں ہے:

الراوي: صهيب بن سنان الرومي إذا دَخَلَ أهْلُ الجَنَّةِ الجَنَّةَ، قالَ: يقولُ اللَّهُ تَبارَكَ وتَعالَى: تُرِيدُونَ شيئًا أزِيدُكُمْ؟ فيَقولونَ:ألَمْ تُبَيِّضْ وُجُوهَنا؟ ألَمْ تُدْخِلْنا الجَنَّةَ، وتُنَجِّنا مِنَ النَّارِ؟ قالَ: فَيَكْشِفُ الحِجابَ، فَما أُعْطُوا شيئًا أحَبَّ إليهِم مِنَ النَّظَرِ إلى رَبِّهِمْ عزَّ وجلَّ. وفي رواية: وزادَ ثُمَّ تَلا هذِه الآيَةَ لِلَّذِينَ أحْسَنُوا الحُسْنَى وزِيادَةٌ. سورة یونس 26﴾

آپ نے فرمایا: ''جب جنت والے جنت میں داخل ہو جائیں گے، (اس وقت)

اللہ تبارک وتعالیٰ فرمائے گا تمہیں کوئی چیز چاہیے جو تمہیں مزید عطا کروں؟ وہ جواب دیں گے: کیا تو نے ہمارے چہرے روشن نہیں کیے! کیا تو نے ہمیں جنت میں داخل نہیں کیا اور دوزخ سے نجات نہیں دی؟" آپ ﷺ نے فرمایا: "چنانچہ اس پر اللہ تعالیٰ پردہ اٹھا دے گا تو انہیں کوئی چیز ایسی عطا نہیں ہوئی ہوگی جو انہیں اپنے رب عزوجل کے دیدار سے زیادہ محبوب ہو۔"

☆ **جنت میں اللہ تعالیٰ کا دیدار کرنا مشکل نہیں ہوگا:**

صحیح البخاری حدیث نمبر 7434 میں ہے:

﴿الراوي: جرير بن عبدالله. كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النبيِّ ﷺ إذْ نَظَرَ إلى القَمَرِ لَيْلَةَ البَدْرِ قالَ: إنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كما تَرَوْنَ هذا القَمَرَ، لا تُضَامُونَ في رُؤْيَتِهِ، فَإِنِ اسْتَطَعْتُمْ أنْ لا تُغْلَبُوا علَى صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ، وصَلَاةٍ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ، فَافْعَلُوا.﴾

"حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ ہم نبی کریم ﷺ کی خدمت میں بیٹھے تھے کہ آپ نے چاند کی طرف دیکھا، چودھویں رات کا چاند تھا اور فرمایا کہ تم لوگ اپنے رب کو اسی طرح دیکھو گے جس طرح اس چاند کو دیکھ رہے ہو اور اس کے دیکھنے میں کوئی دھکم پیل نہیں ہوگی۔ پس اگر تمہیں اس کی طاقت ہو کہ سورج طلوع ہونے کے پہلے اور سورج غروب ہونے کے بعد کی نمازوں میں سستی نہ ہو تو ایسا کرلو۔"

☆ **جنت کے انتہائی خوب صورت بالا خانے:**

﴿الترغيب والترهيب. صحيح لغيره. الراوي: أبو مالك الأشعري. إنَّ في الجنَّةِ غُرَفًا يُرى ظاهرُها مِن باطنِها، وباطنُها مِن ظاهرِها، أعدَّها اللَّهُ لمَن أطعَم الطَّعامَ، وأفشَى السَّلامَ، و صلَّى باللَّيلِ و النَّاسُ نيامٌ.﴾

’’جنت میں ایسے بالا خانے ہیں کہ اندر سے باہر اور باہر سے اندر کی خوب صورتی دیکھی جا سکے گی۔ اللہ تعالیٰ نے یہ کمرے درج ذیل کام کرنے والوں کے لیے بنایا ہے جو اللہ کے رستے میں کھانا کھلاتے ہیں سلام کو عام کرتے ہیں اور رات کو جب لوگ سوئے ہوتے ہیں تو یہ اٹھ کر تہجد پڑھ رہے ہوتے ہیں۔‘‘

☆☆☆